© rasailojaraid.com

روح انتخاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم معجزہ

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی معجزات سے نوازا۔ ان معجزات میں سب سے بڑا معجزہ قرآن حکیم ہے جس کی طرف آپ نے عرب و عجم سب کو دعوت دی۔ آپ کی بعثت صرف اپنے زمانے کے انسانوں کے لئے نہیں بلکہ ہر زمانہ کے انسان اور قیامت تک ان سب لوگوں کے لئے ہے جن تک آپ کا پیغام پہنچے آپ نے سب انسانوں کو چیلنج کیا کہ اگر تم کو قرآن مجید کے وحی ہونے میں کوئی شک ہے تو اس جیسی کتاب تم بھی بنا لاؤ — لیکن تمام فصحاء اور بلغاء اس کا مثل بنا کر لانے اور اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز رہے۔ اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین (سورۃ بقرہ)

اگر تم کو اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو تم اس کے مثل ایک سورۃ ہی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا تمہارے جتنے حمایتی اور مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

دوسری جگہ فرمایا

ام یقولون افترٰہ قل فاتوا بسورۃ مثلہ وادعوا من استطعتم من دون اللہ ان کنتم صدقین (سورۃ یونس)

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس کلام کو اس نے خود گھڑ لیا ہے۔ آپ ان سے کہہ دیں اگر ایسا ہے تو تم اس کا مثل بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جتنے تمہارے مددگار ہو سکیں ان کو بھی بلا لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

(باقی .....)

© rasailojaraid.com